

فلسطینی طالبات کو مسجد اقصیٰ کے تعلیمی حلقوں میں شرکت سے روک دیا گیا

اسرائیلی سیکورٹی فورسز نے مسجد اقصیٰ کی راہداریوں میں لگائے گئے تعلیمی حلقوں کی شرکاء طالبات کو مسجد میں داخل ہونے سے روک دیا ہے۔ گذشتہ ہفتہ کے دوران مسجد اقصیٰ پر متعدد دھاواں اور نمازیوں پر تشدد کرنے کے بعد صیہونی فورسز نے اب مسجد کے تعلیمی حلقوں کو ختم کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ اسرائیلی سیکورٹی فورسز نے مسجد اقصیٰ کے تمام دروازے بند کر دیے اور مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے والے تمام افراد کی کڑی نگرانی شروع کر دی ہے۔ صیہونی اہلکاروں نے شناخت کے بعد کسی بھی طالبہ کو مسجد میں داخل نہ ہونے دیا۔ اقصیٰ فاؤنڈیشن نے بتایا کہ اس اسرائیلی اقدام کے بعد طالبات مسجد اقصیٰ کے اسباب دروازے پر جمع ہو گئیں اور مسجد اقصیٰ کے قریب ترین مقامات پر تعلیم و تعلم کا عمل شروع کر دیا، ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوج نے کم از کم تیس طالبات کو مسجد میں جانے سے روکا، اسرائیلی فوجیوں نے سات طالبات کے شناختی کارڈ قبضے میں لے کر انہیں پوچھ گچھ کے لئے تفتیشی مرکز بھی طلب کر لیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی خفیہ ایجنسی کے اہلکاروں کی بڑی تعداد نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا اور مسجد کے مسکوف حصے میں گھس کر اس کا تمام اطراف سے جائزہ لیا۔ اسرائیلی فوج کے ان حالیہ حملوں کے بعد

مسجد اقصیٰ اور مقدس مقامات کی تعمیراتی فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر حکمت نعانہ نے کہا کہ حالیہ صیہونی حملے مسجد اقصیٰ کو زمانی اعتبار سے مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان تقسیم کرنے کی کوشش کا حصہ ہیں۔ انہوں نے طلب علم کے لئے مسجد میں آنے والی طالبات کے مسجد میں داخلے پر پابندی کی شدید مذمت کی اور کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم بھرپور طریقے سے یہ آواز بلند کریں کہ مسجد اقصیٰ خطرے میں ہے۔ اس نازک موقع پر ہم سب کا فرض ہے کہ مسجد اقصیٰ کا رخ کریں، بالخصوص صبح کے اوقات میں مسجد کی راہداریوں کے تعلیمی حلقوں میں شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

یہودی آبادکار حملے کے نتیجے میں ایک فلسطینی بچہ زخمی

الخلیل کے قدیمی شہر میں ایک یہودی آبادکار نے نو سالہ یسین اقبینی پر حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں بچے کے چہرے اور ہاتھوں پر چوٹیں آئیں مقامی ذرائع نے بتایا کہ ایک یہودی آبادکار نے اسکول جاتے ہوئے بچوں کے ایک گروپ پر پتھر برسائے جس کی وجہ سے بچے کے چہرے اور ہاتھ پر چوٹیں آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ بچے کو اسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے اس کے زخموں کا علاج کیا۔

عراق میں بس اسٹیشن پر کار بم دھماکے

میں ۱۰ افراد ہلاک اور ۱۶ زخمی:

عراق میں بس اسٹیشن پر کار بم دھماکے میں ۱۰ افراد ہلاک اور ۱۶ زخمی ہو گئے ہیں۔ سیکورٹی حکام کے مطابق عراق کے جنوبی شہر بصرہ میں بس اڈے کو نشانہ بنایا گیا، جہاں کار بم دھماکے میں ۱۰ افراد ہلاک اور ۱۶ زخمی ہوئے زخمیوں کو قریبی اسپتال بھرتی کر دیا گیا ہے۔ اس دھماکے کے ذریعہ قریب کھڑی گاڑیوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

پروفیسر سبط جعفر زیدی کی رحلت

۱۸ مارچ ۲۰۱۳ء کو پاکستان میں سید سبط جعفر زیدی پر دہشت گردانہ حملہ ہوا اور وہ اپنے معبود حقیقی سے جا ملے۔ پروفیسر سبط جعفر زیدی ایک چھ مہرئیہ خوان ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے شاعر اور ادیب بھی تھے اللہ سے دعا ہے کہ بطفیل محمد وآل محمد مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو اس عظیم حادثہ پر صبر کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔